

93018-اعتکاف کے لیے مانع حیض گویاں استعمال کرنا

سوال

میں اعتکاف بیٹھنا چاہتی ہوں، اور میرا یہ تیسری بار اعتکاف ہے، اور ماہواری کے ایام رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں آنے ہیں، اس وقت مارکیٹ میں ماہواری روکنے کے لیے گویاں ملتی ہیں، پہلی بار اعتکاف کرتے وقت بھی میں نے یہ گویاں استعمال کی تھیں، لیکن اس بار میں استعمال کرنے سے ڈرتی ہوں، کیونکہ مجھے سرطان کی بیماری ہے اور میں نے کیمائی علاج بھی کروا رکھا ہے۔

جب میری بیماری کی بطور سرطان تشخیص ہوئی تھی تو میں نے نیت کی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے عافیت سے نوازا تو میں اعتکاف بیٹھوں گی، اب مجھے کیا کرنا چاہیے؟

کیا مجھے ماہواری روکنے والی گویاں استعمال کرنے سے قبل ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیے، یا کہ بغیر مشورہ کیے ہی اعتکاف بیٹھ جاؤں؟

پسندیدہ جواب

اول :

سب سے پہلے تو ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو شفا و عافیت سے نوازے، اور دینا و دنیا میں ہمیشہ کے لیے عافیت دے۔

دوم :

اعتکاف، حج اور عمرہ وغیرہ جیسی عبادات کی ادائیگی کے لیے ماہواری روکنے والی گویاں استعمال کرنی جائز ہیں، لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ یہ گویاں بدن کے لیے نقصان دہ نہ ہوں، اس بنا پر کہ آپ جس بیماری کا شکار ہیں، اس کے لیے گویاں استعمال کرنے سے قبل ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ضروری ہے، تاکہ یہ یقین ہو جائے کہ یہ آپ کے علاج میں نقصان نہیں دینگے، اور اس سے آپ کے علاج میں خلل نہیں ہوگا، اور مسلمان شخص کو اپنے بدن کی حفاظت کا حکم دیا گیا ہے کہ وہ اسے نقصان نہ پہنچائے۔

فرمان باری تعالیٰ ہے :

﴿اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ تم نہایت مہربان ہے﴾۔ النساء (29)۔

اور ایک مقام پر ارشاد باری تعالیٰ اس طرح ہے :

﴿اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں مت پڑو﴾۔ البقرہ (195)۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"نه تو خود نقصان اٹھاؤ اور نہ ہی کسی دوسرے کو نقصان دو" اسے امام احمد نے روایت کیا ہے، اور سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2341) میں اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اور "الآداب الشرعیة" میں لکھتے ہیں :

"ہر نقصانہ اور مضر چیز سے علاج کرنا حرام ہے" انتہی۔

دیکھیں : الآداب الشرعیة (2/463)۔

اس بنا پر اگر تو یہ گولیاں نقصان اور ضرر دیں تو آپ کے لیے ان کا استعمال کرنا جائز نہیں، بلکہ آپ کے لیے اعتکاف کرنا ممکن ہے، اور جب ماہواری کے ایام شروع ہوں اور حیض کا خون آئے تو آپ مسجد سے نکل جائیں اور اعتکاف توڑ دیں، کیونکہ اعتکاف توڑنے کے لیے آپ کا یہ عذر ہے، بلکہ یہ تو واجب ہے، کیونکہ حائضہ عورت کے لیے مسجد میں باقی رہنا جائز نہیں۔

لیکن اگر یہ گولیاں آپ کے نقصانہ نہیں تو پھر انہیں استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

واللہ اعلم۔